سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاح

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۸ — عمّ ۳۰/۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ①	(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) ①
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ②	اور تم پر سے بوجھ بھی اُتار دیا ②
الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③	جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی ③
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④	اور تمہارا ذکر بلند کیا ④
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ⑤	ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑤
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ⑥	(اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑥
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦	تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ⑦
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧ ع	اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ⑧

SOLACE

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Have We not caused thy bosom to dilate.
2. And eased thee of the burden
3. Which weighed down thy back;
4. And exalted thy fame?
5. But lo! with hardship goeth ease,
6. Lo! with hardship goeth ease;
7. So when thou art relieved, still toil
8. And strive to please thy Lord.

اسرار و معارف

آپ کا سینہ مبارک علم و حلم کے لیے اس قدر وسیع کر دیا کہ دنیا کے تمام حکما مل کر بھی اس کی وسعتوں کا اندازہ نہیں کر سکتے قیامت تک کی ساری انسانیت کو دنیا و آخرت کے ہر مسئلے کا حل اور ہر سوال کا جواب عطا فرمایا اور اس کی خاطر اس قدر مشکلات برداشت کیں اور صدمات جھیلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی شان ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وہ عظیم ذمہ داری کہ ساری انسانیت کو اللہ کا پیغام پہنچانا اور ظلم کو روک کر حق کا نفاذ کفر کو پھاڑ کر توحید کی روشنی مہیا کرنا اتنا بڑا بوجھ تھا کہ اس نے کمر دوہری کر دی مگر ہم نے آسان

کر دیا اور آپ ﷺ کے نامِ نامی کو بلند کر دیا کہ اپنے نام کے ساتھ کلمے کا جزبنا دیا جو اسلام میں داخلے کا راستہ ہے سراذان میں فضاؤں میں ہمیشہ گونجتا رہے گا اور آپ ﷺ کی بعثت کے بعد جہاں کہیں انسانی کمالات یا مشاہیرِ عالم کا تذکرہ ہو گا سب سے اُوپر آپ ﷺ کا نام مبارک ہو گا کہ ہر مشکل ہی آسانی لاتی ہے اور ہر محنت کے ساتھ پھل ہوتا ہے۔

ذکرِ الٰہی

لہٰذا جب تبلیغ دین اور اُمورِ مملکت کے کاموں سے تھک جائیں اور چند لمحے فراغت کے درکار ہوں تو پھر اللہ کا ذکر کریں کہ آپ ﷺ کی سب سے بڑی عبادت تو مخلوق کی راہنمائی اور اصلاح تھی یہ بالواسطہ عبادت ہے اس پر قناعت نہ فرمائیں بلکہ جیسے فارغ ہوں تو بلاواسطہ اور خلوت میں اللہ کی طرف متوجہ ہوں ذکر کریں اور دُعا فرمائیں لہٰذا علماء اور مُبلّغ حضرات کے لیے ضروری ہے کہ کچھ وقت خلوت میں ذکرِ الٰہی میں بسر ہو کہ دل میں برکاتِ نبوت کا خزانہ بھر جائے جو تقسیم کیا جا سکے۔